DELHI MODERN PUBLIC SCHOOL PAMPORE

Assignment of T1 for 4th Class Subject:Urdu

عنوان: بڑھیا کا دِیا (نظم)

شاعر: الطاف حسین حالؔی

نظم ''بڑھیا کا دِیا'' الطاف حسین حالؔی نے لکھی ہے۔ اس نظم میں شاعر نے دیے کی روشنی کو بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ شام کے وقت ایک بڑھیا نے گھر سے ایک مٹی کا دیا (چراغ) لا کے راستے میں روشن کر دیا تاکہ راستے پر ہر کوئی چلنے والا آسانی سے گزر سکے۔

اس نظم کو پڑھ کر انسان میں دوسروں کے لیے کچھ کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ دوسروں کے کام آنا چاہتا ہے اور اُن کی مشکلیں دور کرنے کی کوشش کرنا چاہتا ہے۔

پہلے دن:

نظم کو تین بار غور سے پڑھیں اور دیے ہوئے مشکل الفاظ کی اپنی کتاب پر خط کشیدہ کر کے اپنی نوٹ بک پر لکھیئے۔

جھٹے پٹے، سرراہ، رہ گیر، پردیسی، ٹھوکر، جھاڑوں، فانوس، روشنی، محلوں، اندھیر، اُسر خ رو، رہ نما۔

دوسرے دن: نظم کو پھر سے پڑھ کر دھرایئے اور صفحہ نمبر '۲۹' پر دیے ہوئے الفاظ معنی کو غور سے پڑھ کر اپنے جملوں میں استعمال کر کے نوٹ بک پر لکھیئے۔

نوٹ: نظم اور الفاظ/معنی کو زبانی یاد کر کے لکھنے کی مشق کریں۔

تیسرے دن: کتابی کام

صفحہ نمبر '۳۱' پر دیئے ہوئے الفاظوں کو خود جملوں میں استعمال کیجئے۔

ہم آواز الفاظ کے معنی۔

قلم: شاخ	اُمّی: ان پڑھ
قلم: جس سے لکھا جاتا ہے	اَمّی: ماں
سدا: ہمیشہ	چاہ: محبت
صدا: آواز	چاہ: کنواں۔

صفحہ نمبر ''۳۲'' کو غور سے پڑھ کر آخر میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیئے۔

جوابات:

(۲) ضمیر احمد کے بدلے

(۳) ثنا کے بدلے

(۴) ثنا اور مصباح کے بدلے۔

(۵) مصباح کے بدلے۔

چوتھے دن:

تفصیلاً سوالات جوابات

جواب ۱: بڑھیا کا دیا جھاڑوں اور فانوسوں سے اسلیے بہتر ہے کیونکہ جھاڑوں اور فانوسوں کی روشنی محلوں تک ہی محدود رہتی ہے جبکہ بڑھیا کا دیا رہ گیروں اور پردیسوں کو راہ دکھاتا ہے۔

جواب ۲: نظم کے آخری شعر میں کامیابی کی علامت روشنی کو بتایا ہے کیونکہ روشنی سے ہی ملاح اپنی منزلوں تک پہنچتے ہیں۔

جواب ۳: اس نظم سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں دوسروں کے کام آنا چاہیے اور اُن کی مشکلیں دور کرنی کی کوشش کرنی چاہیے۔

پانچویں دن: مختصراً سوالات کے جوابات

جواب ۱: بڑھیا نے راستے میں دیا اسلیے جلایا تاکہ رہ گیر اور پردیسی آسانی سے راستے پر چل سکے۔

جواب ۲: محلوں کے باہر اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔

نوٹ: کتابی کام اور سوالات/ جوابات کو زبانی یاد کر کے لکھنے کی مشق کریں۔